السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد گاڑی چلارہے تھے کہ ان کا ایک دوسری گاڑی کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہوگیا جس کی وجہ سے اس دوسری گاڑی کا ڈرائیور فوت ہوگیا 'ٹریفک پولیس کی رپورٹ کے مطابق تمام تر غلطی اس دوسرے ڈرائیور ہی کی تھی ' اس کے وارثوں نے دیت بھی معاف کردی ہے 'اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر سے نوازے 'اب سوال یہ ہے کہ میرے والد پر مسلسل دوماہ کے روزوں کا کفارہ ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امر واقع اسی طرح جس طرح اے سائل آپ نے بیان کیا ہے تو اس صورت میں آپ کے والد پر کوئی کفارہ نہیں کیونکہ اس میں غلطی دوسرے کی ہے 'لہٰذا آپ کے والد کو قاتل نہیں کہا جاسکتا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص392

محدث فتویٰ